



# نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی۔





نمبر ۴۰ - جلد ۱۳ | لودیانہ یکم اکتوبر ۱۸۸۵ع | قیمت فی پرچہ ۱ پائی


## گلدستۂ اخبارات

روم کی سلطنت گذشتہ جنگ وجدل سے آرام بھی لینے نہ پائی تھی کہ وہاں کے چند صوبجات میں پھر غدر مچ گیا ہی۔ خدیو مصر کی اب یہہ نیت صاف ظاہر ہو گئی ہی کہ ملک مصر کا انتظام سلطنت انگریزی کے سپرد کیا جاوے اور سلطان روم کی اسمیں کچھہ صلاح نہ مانی جاوے۔ امیر کابل آجکل جنگی سامانوں کے بہم پہنچانے میں مصروف ہیں۔ برہما میں ظلموں کی تعداد روزبروز ترقی کرتی جاتی ہی اور بعض اخبارات کا تو اب یہہ خیال ہی کہ تمام ملک برہما پر انگریزی قبضہ ہونا چاہئے۔ تجویز ہو رہی ہی کہ مصنوعی جنگ بجائے میانمیر کے کرنال اور انبالہ کے درمیان کیا جاوے۔ روس سلطان روم کو لالچ دیتا ہی کہ اگر اب ذرا بھی تم نے مخالفت کی تو تمہاری فوجیں بلقان پر ہرگز قبضہ کرنے نہ پائینگی۔ اسٹریا نے وعدہ کیا ہی کہ اگر انگریزوں اور روسیوں میں جنگ ہوا تو ٹرکی کو میں خاموش

رکھونگا۔ طہران سے خبر آئی ہی کہ روسیوں کے توپخانہ اور تین سالہ اور تین پلٹن مقام پنجدیہہ کی طرف روانہ ہوئے ہیں۔ خبر آئی ہی کہ خاص شہر ہرات میں انگریزوں نے کسیقدر مکانات خرید ے ہیں اور شہر کی شرکوں کی مرمت ہو رہی ہی قلعہ ہرات پر چار ہزار مزدور درستی کیواسطے کام کر رہے ہیں۔ فرانس نے شاہ انام کو معزول کر کے اسکی جگہہ دوسرا بادشاہ مقرر کر دیا ہی۔ شاہ بخارا نے اپنا ایک قاصد شہنشاہ روس کی خدمت میں روانہ کیا ہی۔ صوبہ بنگال میں بہت سے دیہات سیلاب سے تباہ ہو گئے ہیں۔ سرکار انگریزی نے مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر کی وفات پر سخت افسوس ظاہر کیا ہی۔ انتظام ہو رہا ہی کہ روسیوں کی سازش کابل میں نہ ہونے پاوے۔ فرانس انگریزوں کے برخلاف برہما پر اپنا دخل کرنا چاہتا ہی۔ کابل میں غلہ کی گرانی ہوتی جاتی ہی اور اب ایک روپیہ کا ۱۶ سیر آٹا فروخت ہوتا ہی۔ امیر کابل نے ۳ رجمنٹوں کو انگریزی ہتھیاروں سے سجا کر ہرات کی طرف روانہ کیا ہی۔ روسیوں نے اپنی تار برقی کو بخارا سے چارجوئی

اور مرو تک بڑھا دیا ہی۔ ثابت ہو گیا ہی کہ روس کی فوج سے ہندوستان کی فوج بڑی دلاور اور مستعد ہی۔ ہوشیارپور میں عید کے روز گاؤ کشی پر ہندؤں اور مسلمانوں کے درمیان سخت فساد ہوا۔ پشاور میں ایک گورہ کی عمدہ بندوق کوئی چور لے بھاگا۔ کلکتہ میں عدالت ہائیکورٹ کے اندر ایک تصویر کی ملکیت کا مقدمہ درپیش ہی طرفین سے دو لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہی اور مقدمہ جاری ہی۔ شملہ میں حکم جاری ہوا ہی کہ کوئی شخص تیزی کے ساتھہ گاڑی نہ چلاوے۔ خیبر کے سرداروں میں آجکل نااتفاقی ہو رہی ہی اور فریق فریق آپسمیں فساد کر رہے ہیں۔ برہما میں وہاں کے باشندوں نے خزانہ لوٹ لیا ہی اور اسکے علاوہ کشت و خون بھی زیادہ ہوا ہی۔ صوبہ رومیلیا کی فوجیں سلطان روم سے باغی ہو کر شاہ بلگیریا کے پاس چلی گئی ہیں۔ مشہور ہوا ہی کہ روس کی سازش سے سلطان روم کی سلطنت میں پھر فتور برپا ہوا ہی۔ جلال آباد کے گرد نواح میں خیبری سرداروں نے لوٹ مار کا سلسلہ جاری کیا ہی +

# نورافشاں

## حاکمانِ روس کی سنگدلی

### نمبر ۱۴

———— پتچو نے فقط سات آٹھ ضرب لگائے تھے کہ معلوم ہوا کہ بھالو آپ سے اُتر رہا ہے - یہہ دیکھ کے پتچو وہاں سے اپنے تئیں بچا کے اُٹھ گیا اور رومنیتو اور پیرسانتن نے اپنی رایفل کو اُسپر چھوڑا لیکن زخم جو بھالو کو ہوئے سوا ایسے کاری نہ تھے بلکہ زیادہ تندمزاجی اُسکو ہوئی - آخر اپنی اپنی رایفل ڈال کے دونوں آدمیوں نے اپنی برچھیاں کو اُٹھایا - اِس ہتھیار کے چلانے میں پرتسانت نہایت ہی مشتاق تھا چنانچہ اُس نے بھالو کو رومنیو کی طرف دوڑنے دیا پھر اُسکا پیچھا کرکے بایئں شانے پر ایسی مار ماری کہ اُسکی جان فوراً نکل گئی - جب اُسے مار چکے تب دونوں اپنے زخمی دوست کے پاس پھر گئے درد کے مارے اُسکا تمام بدن اینٹھ رہا تھا اس حالت میں اُسے دلاسا دیکے اُس پاس سلیج گاڑی کھینچ لائے پہلے اُسپر بھالو کی لاش ڈالی بعد اُسکے اپنے زخمی دوست کو اُسپر لٹایا پھر اپنے ہتھیار جمع کرکے اپنے گھر کیطرف روانہ ہوئے - افسوس صد افسوس کہ اپنی رایفل کا بھرنا بھول گئے تھے - ہزار قدم آگے نہ گئے تھے کہ ایک نیا غول بھیڑیوں کا بن سے نکل کے اُنپر حملہ کرنے لگا - اسیروں نے اپنی اپنی برچھیوں کو کام میں لا کے ایدھر اُودھر مارا لیکن شکاری تھوڑے تھے پر درندے جانور بہت - اُسوقت گلیودن کو یاد آیا کہ میں نے اپنی بندوق نہ چھوڑی تھی - چنانچہ رہ لیکے اور نشانہ درست کرکے انبوہ کثرت سے چھوڑی - آواز سنتے ہی سب کے سب تتر بتر ہو گئے - اسپر گلیودن نے کہا کہ اپنی بندوقیں پھر بھرو - ایسا ہی اُنہوں نے کیا اور گھر کی طرف اپنی راہ لی - باقی راہ میں کوئی نیا ماجرا نہیں ہوا +

جب گھر پہنچے تو اُنہوں نے سٹروگنو کو کمال ہوشیاری سے اپنی چارپائی پر رکھا اور اُس کے آرام کے واسطے آگ سلگائی - اور پتچو نے اُسکے زخموں کو باندھنا شروع کیا مگر اُسوقت کسیطرح کی غفلت سے سٹروگنو کے بچھاونے میں آگ لگ گئی - کچھ باروت بھی اُس جگہ کے نزدیک موجود تھی سو بہت مشکل سے آگ سے بچ گئی - رفتہ رفتہ گھر میں بھی آگ لگ گئی اور چھت تک پہنچی تب ایسی گرمی اور دھواں ہوا کہ دم لینا مشکل تھا جسقدر پانی موجود تھا اُس آگ پر فوراً اُنہوں نے ڈالدیا لیکن پانی کم تھا ٹھنڈا کرنے کو کافی نہ ہوا - پتچو اور پانی لانیکو دریا کی طرف دوڑ گیا - کیا خوشی کی بات ہے کہ وہ ایسے وقت گھر کے بچانے کا موقع باقی تھا لوٹ آیا - اس تدبیر سے گھر بچ گیا چند گھنٹوں کی محنت کے بعد پانی خشک کیا گیا - آگ پھر سلگائی گئی اور اندر کی ہوا کچھ معتدل ہوئی - لیکن سٹروگنو بیچارے کو کامل آرام نہ پہنچ سکا - اُسکا درد البتہ کچھ کم ہوا لیکن تپ چڑھ گئی - اور لہو کے جاری ہونے کے باعث نہایت کمزوری آگئی - بھالو کے ساتھ اپنے لڑنیکا سب احوال اپنے رفیقوں کو کہہ سنایا مگر کہتے وقت مغز خالی ہو گیا اور بکنے لگا اور صبح کو ایسی بھاری نیند غالب ہوئی کہ صاف اُسکی موت پر دلالت کرتی تھی سب رفیق اُسکے پلنگ کے پاس جمع تھے کہ اُنہوں نے خیال کیا کہ اُسکی جان تھوڑی ہی دیر میں نکل جائے گی - اس سبب سے وہ نہایت غمگین ہوئے بلکہ آنسو بھی بہائے - سٹروگنو کہ جو مشتاق شکاری تھا اُسکے رفیقوں نے اکثر اوقات اُسکی صلاح مدد سے بہت سا فایدہ اُٹھایا تھا اسلئے اُسکی بڑی قدر کرتے اور اُسے نہایت عزیز رکھتے تھے - ایسی حالت میں بڑی آفت سمجھتے تھے کہ وہ اُسکی مدد نہ کر سکیں - دوپہر کو وقت اُس بیچارے کی جان نکل گئی فقط دو مہینے گذرے تھے کہ ۱۶ - آدمیوں میں سے ۲ - جاتے رہے - اب ہر ایک آپسمیں کہنے لگا کہ یہہ کیسا ہولناک ملک ہے اب ہم میں سے جو باقی ہیں کسکی نوبت پہلے آئیگی کہ اِس جہان فانی سے کوچ کریگا +

دین عیسوی کی تسلی بخش تعلیموں سے وہ بخوبی واقف نہ تھے کہ اکثر روسی عیسائی نہایت بے علم بلکہ جاہل ہیں - اگر انجیلی علم اُنکے پاس ہوتا تو اُسوقت میں بھی تسلی پاتے +

شام کو اُنہوں نے سٹروگنو کی لاش قبر میں رکھی اور اُسپر ڈھیلا ڈال کے اوپر پٹیوں سے بند کر دیا کچھ عرصہ تک اُس جگہ غور کرتے رہے بلکہ اُنہوں نے ایسے بیچارے بھائی کی لاش کو نہ چھوڑا جب تک کہ جاڑے کے بڑھنے کے سبب سے گھر میں جانا خواہ نخواہ ضرور نہ ہوا +

وہ غمناک ماجرا جسکا احوال اُوپر مذکور ہوا سو اُس سے اسیروں کو ایک فائدہ یہہ پہنچا کہ اُنہوں نے بخوبی سمجھا کہ اس ہیبت ناک ملک میں گذران کرنے کے واسطے نہ فقط دلیری پر کمال ہوشیاری اور پیشبینی بھی ضرور ہے چھ اشخاص میں سے دو تو جاتے رہے تھے اس سبب سے باقی چاروں آدمی آپسمیں زیادہ محبت رکھنے لگے - پھر ایک دوسرے کی قدر زیادہ کرتے تھے اور آپس کی تکلیفوں کی برداشت میں سرگرم تھے سو اُسوقت سے وے چاروں ایک دل ہوگئے اور اپنے کو سب ایک گھرانا سمجھکر خوشی اور بہتری کے لئے بہت سی نئی تدبیریں خوشی خوشی کرنے لگے + باقی آیندہ

# مراسلات

## خداوند یسوع مسیح کے شاگرد بننے کی چند شرطیں

واضح ہو کہ ہر ایک مقررہ کام کے انجام دینے کے واسطے جس کی طرف سے وہ کام مقرر کیا گیا ہوتا ہے کوئی نہ کوئی شرط کارندے کے واسطے ہوتی ہے اور اگر وہ کارندہ اُس شرط کے مطابق اُس کام کو پورا کرے تو مالک بہت خوش ہوتا ہے اور اُسمیں اُس کام کی غرض بھی خاطر خواہ پوری ہوجاتی ہے اور کارندے کو اجر بھی خاطر خواہ ملتا ہے +

خداوند یسوع مسیح جو نجات دہندہ اور شفاعت کنندہ عاصی گنہگاروں کا ہے اُس نے اپنے پیرؤں کے لئے بھی چند نصیحتیں یا شرطیں مقرر کی ہیں جنپر عمل کرکے ہم اُسکے سچے شاگرد ہوسکتے ہیں۔ اگر ہم اُن کو جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے بجا نہ لاویں چاہے ہم ظاہرا اُنکے نام سے کہلاویں مگر سچ مچ ہم اُسکے شاگرد نہ گنے جاینگے بلکہ اُس سے برگشتہ گنے جاینگے۔ اور اُس کے سچے شاگردوں سے خارج ہوکر اُن نعمتوں سے خارج رہینگے جو خداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کے لئے تیار کیں ہیں جنکا وعدہ اُسکے پاک کلام میں جابجا پایا جاتا ہے +

اب میں اُسکے کلام میں سے چند شرطیں جو اُسکی تعلیم میں پائی جاتی ہیں نکالکر ناظرین کو دکھانا چاہتا ہوں +

شرط اول دنیا کے سامنے خداوند یسوع مسیح کا اقرار کرنا +

ضرور ہے کہ جو خداوند یسوع مسیح کا شاگرد بنے اُسکا اقرار آدمیوں کے آگے کرے* کیونکہ اُس نے کہا ہے اسلئے جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہے اُسکا اقرار کرونگا۔ متی ۱۰۔ باب ۳۲۔ آیت لوقا ۱۲۔ باب ۸۔ آیت رومیوں ۱۰۔ باب ۹۔ آیت +

بعضے لوگ ہیں جو مسیحی دین کی سچائی کے قایل ہوگئے ہیں اور جنکے دل مسیحی تعلیم سے روشن اور منور کئے گئے ہیں اور جنکو تصدیق ہوچکا ہے کہ اگر دنیا میں کوئی مذہب سچا ہے تو وہ عیسائی مذہب ہے۔ ایسے لوگ اپنے دلمیں مسیحی دین کی صداقتوں سے قایل ہوکر خفیہ ایمان رکھتے ہیں مگر بسبب دنیا کی شرم ولحاظ کے ظاہرا اقرار نہیں کرتے۔ صرف اُنکے لئے میں اس شرط کو جتانا بہت ضروری سمجھتا ہوں۔ وہ اسواسطے ظاہرا اقرار سے گریز کرتے ہیں (۱) کہ دنیا کے لوگوں کے سامھنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے شرماتے ہیں اس خوف سے کہ لوگ اُن کو برا کہیں گے۔ لیکن خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہے کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابن آدم بھی جب اپنے باپ کی حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھ آویگا اُس سے شرمائیگا۔ مرقس ۸۔ باب ۳۸۔ آیت۔ اور پھر اسواسطے اقرار نہیں کرتے کہ (۲) نقصان سے ڈرتے ہیں۔ کیونکہ جب کوئی عیسائی ہوتا ہے تو سب لوگ اُسکے دشمن ہوجاتے ہیں خواہ باہر کے ہوں یا گھر کے اور اُس شخص کے جان و مال کو ضرر پہنچانے پر آمادہ ہوجاتے ہیں اور اُسکو اپنا مال ملک چھوڑنا پڑتا ہے لیکن خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہے کہ کیا فائدہ ہے کہ آدمی تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کھووے آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا۔ متی ۱۶ باب ۲۶۔ آیت یعنے اگر آدمی اپنے مال و ملکیت کی محبت میں اور دنیاوی چیزوں کے پیار میں اپنی عاقبت کا خیال نہ کرے اور نجات کے لئے خداوند یسوع مسیح پر ایمان نہ لاوے تو وہ مال اور دولت اُس کے کس کام آویگی وہ تو اُس کو چھوڑنی پڑیگی اور اپنے گناہوں کا بدلہ بھوگنے کے لئے اُسکو دوزخ میں ہلاک ہونا پڑیگا۔ اور پھر اس سبب سے اقرار کرنے سے ڈرتے ہیں (۳) کہ پیارے اور عزیز رشتہ دار ماباپ جورو لڑکے بالے چھوٹ جائینگے۔ کیونکہ جب کوئی عیسائی ہونا چاہتا ہے اور اُسکے ماباپ اور رشتہ دار عیسائی نہیں ہوتے تو اُسکو اُنکا چھوڑنا ضرور چاہئے۔ بعضے اُنکی جدائی سے ڈرکر اس اقرار سے رک جاتے ہیں۔ لیکن خداوند یسوع مسیح کہتا ہے کہ جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ چاہتا ہے میرے لائق نہیں ہے اور جو کوئی بیٹا یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ میرے لائق نہیں ہے متی ۱۰۔ باب ۳۷۔ آیت +

اے پیارے دوستو بالفرض اگر آپ نے مسیحی دین کو دل سے قبول کیا ہے مگر اس شرط کو پورا نہ کرو تو خداوند یسوع مسیح بھی اپنے وعدے کو آپکے بارے میں پورا نہ کریگا۔ اور آپکا یہہ کہنا کہ ہم دل سے عیسائی ہیں اور ظاہرا چاہے ہوں یا نہ ہوں بیجا ہے۔ یہ یقین جانو کہ بدون اس شرط کے ظاہرہ طور پر پورا کرنے کے آپکی تمنا پوری نہ ہوگی۔ کاش کہ آپ زیادہ دیری نہ کرو پر جلدی سے اس شرط کو پورا کرکے خداوند یسوع مسیح کے شاگرد ہوجاؤ جس کے عوض نجات ابدی کے لائق

* نوٹ واضح ہو کہ جب کوئی شخص عیسائی ہوتا ہے وہ کلیسیا یعنے جماعت کے سامھنے اپنے عیسائی ہونیکا اقرار کرتا ہے اور اسوقت اُسکو اُسکے اقرار پر پانی سے بپتسمہ دیا جاتا ہے جو ایک رسم ہے جو خداوند یسوع مسیح نے مقرر کی ہے جس کے پورا کرنے سے دنیا پر ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ شخص عیسائی ہوگیا ہے۔ اور یہہ رسم اشارتاً یہہ ظاہر کرتی ہے کہ یہہ شخص خداوند یسوع مسیح سے غسل دلایا گیا یعنے اسکے گناہ دھوئے گئے اور اب پرانی آلایش اس سے دور کی گئی اور نیا مخلوق بننے کے واسطے نجات کی راہ میں کھڑا کیا گیا +

ہوکر اُسکی لازوال خوشی میں داخل ہوجاوینگے +

**شرط دویم ماباپ جورو لڑکے اور بھائی بہن کو چھوڑنا +**

ضرور ہی کہ جو خداوند یسوع مسیح کا شاگرد ہو وہ اپنی سب سے زیادہ پیاری اور عزیز چیزوں کو جو اُسکے لئے سدِ راہ ہیں چھوڑکر اپنا پیار اُسکی طرف لگادے تب اُسکا شاگرد ہوگا۔ کیونکہ اُسنے کہا ہی کہ جو ان پیاروں سے زیادہ مجھے پیار نہیں کرتا وہ میرے لایق نہیں دیکھو متی کا ۱۰۔ باب ۳۷۔ آیت۔ اور یہ بھی لکھا ہی کہ اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے ماباپ اور جورو لڑکے اور بھائی بہن بلکہ اپنی جان کی دشمنی نکرے میرا شاگرد ہو نہیں سکتا۔ لوقا ۱۴۔ باب ۲۶۔ آیت +

ماباپ جورو لڑکوں اور بھائی بہن کو چھوڑنیکا دو طرح پر مطلب ہی (۱) کہ اگر ہم اُنکو بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں اور اُنکے واسطے خدا کے حکم کو توڑ دیتے ہیں اور اُنکو خوش کرنے کے لئے کوئی گناہ کرتے یا نیکی کے کاموں سے باز رہتے ہیں اور خدا سے بھی زیادہ اُن سے محبت رکھتے ہیں اُس محبت کو اُنسے توڑلینا اور اُنکی رضامندی کو چھوڑکے سب سے پہلے خدا کی رضامندی پر خیال رکھنا اور گناہ سے نفرت رکھنا چاہیئے۔ (۲) کہ اگر ماباپ جورو لڑکے اور بھائی بہن یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتے اور ہمکو اُسپر ایمان لانے سے روکتے ہیں ضرور ہی کہ اُنکو چھوڑا جاوے اور یسوع مسیح پر ایمان لایا جاوے چاہے وہ سب جدا ہو جاویں۔ لیکن اگر ماباپ جورو لڑکے اور بھائی بہن مسیح پر سچا ایمان رکھتے ہیں اُس حالت میں کسی صورت سے ضرور نہیں ہی کہ ہم اُنکو چھوڑ دیں +

بہت سے آدمی دیکھنے میں آتے ہیں جو عیسائی ہونے پر اور بپتسمہ لینے پر تیار اور پادری صاحب کے سامنے پنڈت کے پاس جماعت کے سامنے اقرار کرنے کے لئے بھی کھڑے ہوگئے لیکن ماباپ کی محبت سے اس کام سے روکے گئے جب وہ عیسائی ہونے لگے ماباپ اُنکے سامنے رونے اور واویلا کرنے لگے اور اسطرح اُن کے دلمیں محبت کا جوش بھر گیا اور اس شخص کے دلمیں ماباپ کی محبت مسیح کی محبت پر غالب آئی اور وہ اس کام سے روکا گیا۔ اور بعضے ایسے بھی ہیں جو جورو اور لڑکوں کے سبب سے رُک جاتے ہیں۔ جورو اور لڑکے عیسائی نہیں ہوتے اسلئے وہ بھی اُنکی محبت میں اُنکو چھوڑنا پسند نہ کرکے پیچھے ہٹے رہتے ہیں۔ ایسوں کے حق میں خداوند یسوع مسیح فرماتے ہیں کہ وے میرے لائق نہیں +

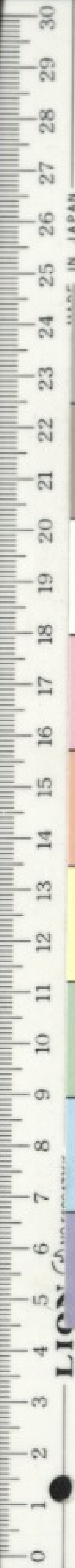
**شرط سویم اپنی صلیب اُٹھاکے مسیح کے پیچھے چلنا +**

ضرور ہی کہ جو خداوند یسوع مسیح کا شاگرد ہو اُسکی پیروی اُسکی حسب مرضی کرے۔ خداوند یسوع مسیح نے ہمارے بدلے صلیبی موت برداشت کی اور ہمارے گناہوں کا عوض پورا پورا ادا کیا اب وہ ہم کو فرماتا ہی کہ ہم اپنی صلیب یعنے وہ مصیبت جو ہمکو اُسکی خاطر ہو برداشت کریں۔ کیونکہ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اپنی صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا میرے لائق نہیں متی ۱۰۔ باب۔ ۳۸۔ آیت۔ مرقس ۸۔ باب ۳۴۔ آیت لوقا ۹ باب ۲۳۔ آیت +

ہم تمام بنی آدم گناہ کے سبب سے خدا کے بھاری غضب کے نیچے آگئے ہیں اور جب تک کہ ہمارے گناہوں کی سزا کا جو بے شمار ہی عوض نہ ملے ہم سب شدید قہر الٰہی کے نیچے ہیں لیکن خدا کی مہربانی ہم گنہگاروں پر یوں ظاہر ہوئی کہ جب ہم ایسے پریشان حالت میں تھے خداوند یسوع مسیح عین وقت پر بیدینوں کے واسطے موا۔ اور اب وہ ہم کو کہتا ہی کہ میں نے تمہارے لئے سب کچھ کرلیا ہی مت گھبراؤ کہ تمہارا بھاری بوجھ میں نے اُٹھا لیا ہی اب صرف میرا ہلکا جوا اپنے اوپر لے لو۔ دیکھو متی ۱۱۔ باب ۲۹۔ آیت۔ تمام دنیا بھاری جوئے اور فتوے کے نیچے ہی لیکن صرف وہ ہی جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہی اُس فتوے اور اُس کی سزا سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ اُسکے عوض میں خود خداوند یسوع مسیح نے وہ فتوےٰ اپنے اوپر اُٹھا لیا وہ خود ہمارے بدلے لعنت ہوا کہ ہم لعنت سے بچ جاویں لیکن اب ضرور ہی کہ جو اُسکا شاگرد ہو اُسکا ہلکا جوا اپنے اوپر اُٹھاوے یعنے وہ حکم جو خداوند یسوع مسیح نے نجات کے بارے میں فرمائے ہیں بجا لاوے اور لازم ہی کہ جو دکھ و مصیبت اور تکلیف مسیح پر ایمان لانے اور اُسکے حکموں پر عمل کرنے سے ہم کو پہنچے ہم بڑی دلیری کے ساتھ برداشت کریں اور اُسکی تابعداری میں ہرطرح سے تیار رہیں۔ اور اُسکے نقش قدم پر چلیں یہ ہی اسکا ہلکا جوا ہی جو اُسکے ہر ایک سچے شاگرد کو اُٹھانا ضرور ہی۔ اگر کوئی مسیحی ہی اور مسیح کی خاطر دکھ درنج اُٹھانے کو تیار نہیں ہوتا وہ ہرگز اُسکا شاگرد نہیں ٹھہر سکتا +

**شرط چہارم اپنا انکار کرنا +**

ضرور ہی کہ مسیح کا شاگرد خودغرض نہو بلکہ ہر ایک کام میں اپنا انکار کرے۔ کیونکہ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہی کہ اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے لوقا ۹۔ باب ۲۳۔ آیت پہلا فقرہ۔ مرقس۔ باب ۸۔ آیت ۳۴۔ واضح ہو کہ جو شخص خودغرض ہوتا ہی وہ صرف اپنا ہی فائدہ چاہتا ہی اور ہر ایک کام اپنی ہی بہتری کے لئے کرتا ہی۔



اور جو اپنا انکار کرتا ہو وہ صرف اپنا فائدہ ہی نہیں تلاش کرتا پر دوسروں کا فائدہ چاہتا ہو اور ہر ایک کام دوسروں کی بہتری کے واسطے کرتا ہو۔ خداوند یسوع مسیح نے جب کسی کو اپنا شاگرد کیا اُسکو یہی تعلیم دی کہ وہ اوروں کی بہتری کرنیوالا ہو جب اُسنے پہلے دو شاگردوں کو بلایا تو اُن سے کہا کہ آدمیوں کو اُدمیوں کے مچھوے بناؤنگا یعنے تم جسطرح مچھلیوں کو دریا سے نکالتے ہو اسیطرح تم آدمیوں کو گناہ کے دریا میں سے نکالکر بچاؤ گے اور اُنکی نجات کے سبب ہوگے۔ دیکھو متی کا ۴ ۔ باب ۱۹ ۔ آیت جب ۱۲ ۔ شاگرد مقرر کئے دوسرے گنہگاروں کی نجات کا سبب بنایا اور اسیطرح ہم ۷۰ ۔ شاگردوں کو گانوں گانوں اس کام کے واسطے بھیجا ۔ اور پولوس کے حال سے بھی معلوم ہوتا ہو کہ اُسکو جب وہ ایمان لایا اس خاص کام رفاہ عام کے لئے مخصوص کرکے مقرر کیا ۔ اور خداوند یسوع مسیح نے اپنے کلام میں اپنے سب شاگردوں کے لئے فرمایا ہو کہ اپنا انکار کرو ۔ اور جو کچھ کرتے ہو خواہ کھاتے یا پیتے جو کچھ کرتے ہو خدا کے جلال کے واسطے کرو ۔ دیکھو کہ جتنی جانفشانی عیسائی لوگ رفاہ عام کے واسطے کرتے ہیں اور کون کرتا ہو ۔ ہزارہا پادری لوگ شہر شہر گانوں گانوں اور گلی کوچوں میں پھرتے ہیں اور نجات کی بات سُناتے ہیں زر کثیر خرچ کرتے ہیں اور بے شمار روپیہ لگا کر بڑی بڑی قیمت کی کتابیں چھپواتے ہیں اور مفت میں لوگوں کو اُنکی بہتری اور ابدی بہبودی کی طرف لوٹانے کے خیال سے تقسیم کر دیتے ہیں اور صدہا طرح کے بندوبست لوگوں کی بہتری کے واسطے کرتے ہیں ۔ یہہ سب کام خداوند یسوع مسیح کی تعلیم کے وسیلے سے ہوتے ہیں اور جو اُسکے شاگرد ہیں نیکی کے کاموں میں جان تک کوشش کرتے ہیں کیونکہ جب خداوند یسوع مسیح آسمان پر جانے لگا اُس نے اپنے شاگردوں کو یہہ کہا تھا کہ تم جاکر تمام دنیا میں نجات کی خوشخبری سناؤ ۔ دیکھو متی ۲۸ ۔ باب آخری آیت +

جو خداوند یسوع مسیح کا شاگرد بننا چاہے اُسے ضرور اپنا انکار کرکے دوسروں کا فایدہ مدنظر رکھنا چاہیئے +

شرط پنجم محبت کرنا +

ضرور ہو کہ خداوند یسوع مسیح کا شاگرد محبتی ہو کیونکہ خداوند نے فرمایا ہو کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسا میں نے تم سے محبت رکھی ویسا ہی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو اس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو اگر تم آپس میں محبت رکھو ۔ یوحنا ۱۳ ۔ باب ۳۴ ۔ و ۳۵ ۔ آیتیں ا ۔ یوحنا ۲ ۔ باب ۵ ۔ آیت ۴ ۔ باب ۲۰ ۔ آیت یوحنا ۱۵ ۔ باب ۱۲ ۔ آیت +

محبت کے کئی درجے ہیں پہلے اور سب سے زیادہ محبت خدا سے رکھنی چاہیئے کیونکہ لکھا ہو کہ تو خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنے سارے زور سے اور اپنی ساری عقل سے پیار کر اور پھر لکھا ہو تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر یہہ شریعت کے حکموں کا خلاصہ ہو جو خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہو +

ضرور ہو کہ خداوند یسوع مسیح کا شاگرد پہلے محبتی بنے کیونکہ جب تک یہہ خو اُسمیں نہو وہ اُسکا شاگرد ہو نہیں سکتا ۔ خداوند یسوع مسیح نے خاص محبت ہی اپنے پیروی کنندوں کی نشانی ٹھہرائی ہو اور کہا ہو کہ اسی سے میرے شاگرد پہچانے جائینگے ۔ جسمیں محبت نہ پائی جاوے وہ اُسکا شاگرد ٹھہر نہیں سکتا +

محبت انسانیت کا ایک نشان ہو ۔ جس انسان کے دل میں محبت نہیں ہوتی اُسکی طبیعت ومزاج انسانیت کے لائق نہیں ہوتا بلکہ حیوانوں کی سی طبیعت اُسمیں ہوتی ہو جسمیں محبت ہو اُسمیں اور خوبیاں اور نیکیاں بھی ہونگی اور جسمیں محبت نہیں اُسمیں کوئی خوبی کی امید نہیں ہو سکتی رسول کہتا ہو کہ اگر مجھہ میں بڑی خوبی ہو کہ میں فرشتوں کی آواز بولوں پر محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل اور جھنجھناتا جھانجھ ہوں اور جو محبت کرتا وہ خدا میں رہتا ہو جو خداوند یسوع مسیح کا شاگرد ہونا چاہے ضرور ہو کہ اُسمیں یہہ مزاج بدرجہ اولی ہو ۔ اور اگر محبت اُسمیں نہ ہو تو وہ اُسکا شاگرد نہیں ہو سکتا +

مندرجہ بالا شرائط جو مختصر طور پر بیان ہوئیں عیسائی میں ضرور ہونی چاہئیں اور اگر اُس نے انکو پورا نہ کیا ہو تو وہ ابھی تک مسیح کا شاگرد نہیں بنا چاہے وہ نام سے تو عیسائی کہلاتا ہو پر اصل میں وہ اُسکا شاگرد نہیں ہوا +

اے ناظرین خواہ تو مسیح کا شاگرد ہو یا نہیں ہو مگر غور و فکر سے ان باتوں پر سوچ کہ یہہ کیا ہیں اگر تو مسیحی ہو تو بھی غور کر کہ کیا تو نے یہہ سب شرطیں پوری کی ہیں اور اگر تو مسیحی نہیں ہو تو بھی غور و فکر سے سمجھہ اور بوجھہ کہ یہہ باتیں نہایت ضرور ہیں اور اگر تو نجات کا خواہاں ہو تو تو جلد ان شرطوں کو قبول کر اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاکر اُسکا شاگرد بن اور اُس کے ایمانداروں میں شریک ہو اور حیات ابدی کو حاصل کر ۔ کیونکہ یہہ شفیع جو تجھے اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہو شفاعت کرنے پر قادر ہو اور تیرے گناہ کی لاعلاج بیماری کا علاج کر سکتا ہو کیونکہ وہ حکیم حاذق ہو اور اُسکی دوا مجرب ہو جو نہ صرف تیرے گناہ کو دور کر سکتی ہو پر تجھے بالکل پاک و صاف بنا کے خدا کی حضوری کے لائق بنانے پر قادر ہو ۔ صرف اُسپر ایمان لانے

سے وہ تجھے ہمیشہ کی زندگی دینے پر تیار ہو٭

الراقم بندہ جمیل سنگھ واعظ انجیل از کھنہ ضلع لودیانہ

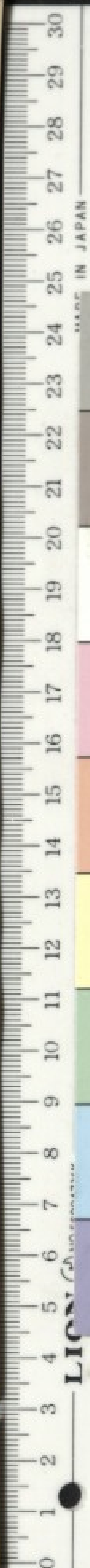
---

## جنگ روس و انگلستان

روسی لوگ سرحدی جھگڑا افغانستان کو جو طول دینا چاہتے ہیں وہ نہ معلوم کیا رنگ لاویگا اور کب تک بدستور چلا جاویگا۔ یعنے جبکہ ایکطرف ذوالفقار کا معاملہ زیر بحث ہو دوسری طرف بدخشان کا جھگڑا اٹھا لیا گیا ہو۔ امیر کابل کا بیان ہو کہ علاقہ بدخشان جسکا دارالسلطنت فیض آباد ہو شروع سے افغانستان کا مطیع ہو اور شغنان اور روشن بھی اسی علاقہ کا ایک جزو ہو۔ روسی زور دیتے ہیں کہ دونوں آخرالذکر مقامات خود مختار رہیں اور بدخشان پر بھی امیر کابل کا معقول دخل ثابت نہیں ہو۔ انگریزی گورنمنٹ نے اسپر صاف کہدیا ہو کہ ہم کو اسکے اصل حالات کی نسبت کچھ خبر نہیں ہو لہذا بیشتر اسکے کہ اسکی نسبت کسی کے دعوے کو ترجیح دیجاوے اس علاقہ کی دیکھ بھال اور پیمائش کرنی ضروری ہوگی۔ اس تحقیقات میں بخارا کے حقوق کی بھی پڑتال کیجاویگی اور اسبات کی بہر حال کوشش ہوگی کہ روس کے پھندوں کے کاٹنے کا پورا پورا بندوبست کیا جاوے کہتے ہیں اگر بدخشان کا علاقہ اس حجت سے روس کے قبضہ میں آ جاوے تو وہ چترال کے رستے پر گویا قابض ہو گیا کہ جہاں سے وہ سیدھا ہندوستان کی طرف شمال سے آ سکتا ہو اور یہہ ایک خیال ہو جسنے انگلستان کی آنکھیں اور بھی کھولدی ہیں۔ ان باتوں کی تحقیقات کے واسطے کرنل لاکھارٹ صاحب کو جو حدود کشمیر پر بطور سفیر کے بھیجے گئے ہیں خاص تاکید کی گئی ہو کہ وہ دیکھیں اُسطرف سے فوج کی آمد ممکن ہو یا کیا۔ روس خیال کرتا ہو کہ اس نئی حجت سے ایک اور معقول موقعہ التوا دینا ہی کا ہاتھ آ گیا۔ کیونکہ واقعی یہہ ایسا سوال ہو جو ثابت کرتا ہو کہ سرحدی کمیشن کا کام ابھی برسوں تک جاری رہنیوالا ہو٭

روس نے دریاے آکسس پر نزدیک بخارا کے تین پل کشتی کے باندھے ہیں۔ ایک پر اسباب ریل کا عبور ہوتا ہو اسکا جھنڈا اونچا ہو۔ دوم پر اسباب کمسریٹ گودام کا عبور ہوتا ہو۔ سوم پر رعایا کا مال آتا جاتا ہو۔ جو لوگ اسطرف سے بخارا کو جاتے ہیں اُنکے مال کی پوری پوری تلاشی لیجاتی ہو خصوصاً و زیادہ تر کاغذات کی۔ وہاں ۲-۳-۴- منشی اسی کام پر نوکر ہیں جو سب زبانوں کو جانتے ہیں اور پڑھ لیتے ہیں۔ تاکہ کوئی شخص نہو جو مخل سلطنت ہو۔ یہاں سے اُسکو راہداری ملتا ہو کہ وہ اکسپلوریشن وغیرہ نہ کر سکے۔ یہاں سے تین منزل بخارا ہو۔ روسی لوگ بدخشان میں پامیر خورد تلک اپنی کارروائی از بابت نقشہ جات کرتے ہیں۔ گو امیر صاحب (کابل) انے اپنی طرف سے اسکا انتظام کیا ہو لیکن چوروں کا رستہ کون روک سکتا ہو؟ جرنیل احمد علیخان ہو جو امیر صاحب کی طرف سے روسیوں کو اس کام سے روکنے کے لئے مقرر ہو لیکن ضرورت کے موقعہ پر رشوت دینی اور رشوت لینی کس کو نہیں آتی؟ کہتے ہیں کہ میر جان کاوُکا مدینی ایک خوب اسلحہ تفنگ معہ اسباب دیگر پارچات کے بجانب افسران روس خان اسمار کے پاس لا رہا ہو۔ اغلب ہو کہ پہنچا ہوگا۔ ایک اخبار لکھتا ہو کہ روس انگریزوں کی لڑائی اٹل ہی اٹل ہو۔ کسیکو صلح کا یقین نہیں آتا۔ خود افغان کہتے ہیں کہ صلح ممکن نہیں۔ سامانوں کی تیاریاں جاری ہیں۔ روسی ہرات پر پھندے پھیلا رہے ہیں۔ امیر پر انگریزی اعتبار ڈوبتا جاتا ہو۔ کہتے ہیں کیوں خواہ مخواہ اسپر اتنا زر ضائع کیا گیا۔ یہی اپنی سرحدی مضبوطی پر صرف کیا جاتا تو ہزار فائدہ ہوتا۔ ابتو یہاں تک اس سے دل تنگ ہو گیا ہو کہ کہتے ہیں بلا سے روسی ہرات لے لیں۔ اسکے لئے ہم کیوں جھگڑیں جب امیر ہماری نہیں سنتا تو جاوے کنوے میں۔ ہمیں اپنے کام سے کام ہو ہماری مضبوطی کے لئے ہماری سرحد پختہ ہونی بس ہو۔ ہمارا خیال رعایا کے خوش رکھنے کیطرف سے ہے دل بنے سے ہر ایک مضبوطی مقصود ہو۔ افغانوں کی خوشی سے ہمیں کیا سروکار۔ تاہم اگر استقلال امیر سے پہنچ پڑینگے لیکن یہہ نہ ہو سکیگا کہ انکی پرورش کو اپنی مضبوطی سے مقدم سمجھیں اسمیں سراسر نقصان ہو۔ یہہ نہیں ہو سکتا کہ ہرات پر روسی قبضہ ہوا تو ہندوستان ہمارے ہاتھ سے جاتا رہا۔ ہرات امیر کابل کا مال ہو اور بھلا یہہ بھی کوئی بات ہو کہ اسپر روس قابض ہو گیا تو ہماری سلطنت کو صدمہ پہنچیگا۔ جبتک امیر ہماری صلاح پر چلیں ہم انکو نیک مشورت اور واجب مدد سے تقویت دینگے اور انکی حدود کی مضبوطی کے لئے انکے ساتھ شامل ہوکر کام کرینگے۔ لیکن اپنی مضبوطی کو اپنی سرحد کی حفاظت پر ہم کسیطرح ترجیح نہیں دے سکتے جو ایک بالکل علیحدہ اور نرالا کام ہو٭

روس و انگلستان کے ابتدائی تصفیہ کی نسبت ایک ہمعصر (مشیر قیصر) لکھتے ہیں کہ تصفیہ کے معنے غالباً یہہ سمجھنے چاہئیں کہ ابتدائی گفتگو کا کسقدر زبانی فیصلہ ہوا۔ یہہ معنے نہیں کہ بالکل صلح ہوگئی کسی قسم کا خرخشہ باقی نہیں رہا کیونکہ تازہ تار برقی میں ہم یہہ خبر دیکھتے ہیں کہ کرنل کُھلبرگ روسی کمشنر سرحد افغانستان مقرر کرنے کے لئے مقرر ہوے ہیں جبکہ سرحد مقرر ہونا ابھی باقی



ہے تو ہنوز دلّی دور - گویا ایک سال کے بعد روسی گورنمنٹ نے ہماری سرحدی کمیشن کی ابتدا کی خبر نکالی - اب تصفیہ کا کرانا گر بار روسی افسران کے قبضۂ اقتدار میں ہے خدا کرے کھلبرگ صاحب کی نظر سیدھی رہے اور کمروف و علیخان نوف کی بدذاتی و شرارت و عدول حکمی کا سایہ اُنپر نہ پڑے تاکہ واقعی تصفیہ ہوجائے - لیکن جبکہ روسی افسروں کو عدول حکمی کا عارضہ ہے جسکا صلہ بھی انکو عموماً ملتا ہے تو کیا وجہ کہ کھلبرگ انکے قدم بقدم چلنے میں کوتاہی کرینگے پس ابھی ہمکو انکے تیور دیکھنے ہیں - جب ایک مدت کے بعد یہہ کوئی کارروائی کریں تب ہم کچھ رائے دے سکتے ہیں کہ صلح ہوگی یا جنگ - ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے +

اسیطرح ایک دوسرے ہمعصر (آزاد) لکھتے ہیں کہ یہہ بات کہ کبھی روس پیشقدمی نہ کریگا - ہرات پر نگاہ نہ ڈالیگا - اب بھی کوئی نہیں کہہ سکتا - منظور کہ اب اگر روس ہرات پر پیشقدمی کرے تو بے جنگ اور خون ریزی کے قبضہ ممکن نہ ہوگا - کیونکہ قلعہ کی مرمت ہوئی - توپوں سے مقامات مضبوط کئے گئے - گرد نواح کے دیہات اور باغات صاف کئے گئے تاکہ روسی مورچے وہاں قائم ہو سکیں - بارہ ہزار فوج روس کی ہرات میں تیار ہے - امیر کے بیٹے فوج کی کمان پر کمر کستے ہوئے ہیں لیکن سوال یہہ ہے کہ آئندہ کیا ہوگا ؟ آیا فوجی مصارف اور ہرات کے تحفظ کا سامان جسقدر اسوقت وہاں تیار ہے ہمیشہ امیر قائم رکھ سکتے ہیں ؟ موسم سرما میں جبکہ پہاڑ برف سے چھپ جاتے ہیں - رستے بند ہوجاتے ہیں - کابل اور ہرات ان دونوں صوبوں کی آمد و رفت ناممکن ہو جاتی ہے - کابل سے کوئی مدد ہرات کو نہیں پہنچ سکتی ہے اسوقت کیا ہوگا ؟ اگر دسمبر تک انگریزی کمیشن کو یونہی باد ہوائی سیر سپاٹا کرنا پڑا تو موسم سرما کی دقتیں جو گذشتہ موسم میں بہتوں کو ٹھنڈا کر چکی ہیں - امسال کیا حالتیں پیدا کرینگی ؟ بس مشکل ہے کہ ہم صلح کو ایکدم سے تسلیم ہی کرلیں - غالباً جو تار اسمضمون کا آیا ہے وہ امید صلح سے تعلق رکھتا ہوگا اور امید ایک ایسی چیز ہے جسپر دنیا کا قیام مشہور ہے - ان خیالات کے ساتھ کچھ ضرور نہیں کہ ہم صلح کی خبر کو اگر تعجب کے ساتھ دیکھ رہے ہیں تو حقارت کی نگاہ سے بھی دیکھیں + از اخبار عام لاہور

## اخبارات تار برقی +

**صوفیا** ۲۰ - ستمبر پرنس الگزنڈر اب فلپوپولس جارہے ہیں اور انہوں نے ایک اعلام عام شائع کیا ہے جسمیں وہ بلگیریا و رومیلیا کے تاج کو قبول کرتے ہیں +

**لنڈن** ۲۲ - ستمبر پرنس الگزنڈر کل بڑے شان و تجمل سے فلپوپولس میں داخل ہوئے لوگوں نے نہایت جوش اور سرگرمی سے انکا استقبال کیا - خیال کیا جاتا ہے کہ پرنس موصوف نے یہہ کام اعلیٰ طاقتوں کی لاعلمی میں کیا ہے اور وہ طاقتیں اسبات کے فکر میں ہیں کہ جہاں تک ہوسکے اس فساد کو زیادہ نہ بڑھنے دیں +

اخبار ٹائمز نے ایک تار برقی اس مضمون کی شائع کی ہے کہ آسٹریا اور روس اسبات کی تائید میں ہیں کہ مسئلہ بلگیریا کا تصفیہ ایک کانفرنس کے ذریعہ سے ہو - روس پرنس الگزنڈر کے اظہار لینا چاہتا ہے +

**لنڈن** ۱۹ - ستمبر بورڈ حفظان صحت مصر کی کارروائی کیوجہ سے برٹش پوسٹماسٹر جنرل نے منظور کرلیا کہ دونوں طرف کی ڈاک برنڈزی کے راستہ کی بجائے نہر کے راستہ جایا کرے - لہذا پیننسولر اور ینٹل کمپنی نے ایسا انتظام کرلیا ہے کہ مصر سے کچھ تعلق ہی نہیں رہا - اسکی ڈاک اور برنڈزی کے مسافر اسکندریہ سے مصری ریلوے میں جانیکے بجائے جیساکہ ابتک ہوتا رہا ہے براہ بندر سعید نہر سے گذریں گے اس طریقہ سے مسافروں کو ٹھہرنا نہیں پڑیگا اور ضابطہ قرنطینہ میں جو وقت کہ لازمی ہے اس سے محفوظ رہینگے +

**بمبئی** ۱۲ ستمبر مقام بھوساول میں ملازمان ریلوے کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور تجویز کیا ہے کہ ایک عرضداشت صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ کیخدمت میں باین استدعا ارسال کیجائے کہ انجن ڈرایور کیٹلی نامی کی سزا میں تخفیف فرمائی جاوے - اور سزا کے بڑھانے کا جو حکم دیا گیا ہے اسمیں تبدیلی کیجائے - ایک ایسی قسم کا جلسہ مقام انگٹ پورہ میں ہوا ہے +

**بمبئی** ۲۰ ستمبر کل جیلخانہ میں ایک غمناک حادثہ زہرخورانی کا وقوع میں آیا - دیسی ہاسپٹل اسسٹنٹ نے چار قیدیوں کو جنھیں بخار آتا تھا - غلطی سے سنکھیا دیدیا اور وہ چاروں بہت تھوڑے عرصہ میں مرگئے ایک اور قیدی نے بھی اسکو کھایا تھا - مگر ان کی نسبت تھوڑی مقدار کم لیکن وہ بھی نازک حالت میں ہو رہا ہے +

### مسٹر گلیڈسٹون کا اعلام عام

**لنڈن** ۲۰ ستمبر مسٹر گلیڈسٹون نے اپنا انتخابی اعلام کردیا ہے اس میں وہ انگریزوں کے مصر سے ایسی جلد ہی جو قوم کے شایان شان ہو واپس چلے آنے پر نہایت زور دیتے ہیں - الحاق کے وہ قطعی مخالف ہیں - اور برٹش قبضہ کی میعاد ایک غیر محدود عرصہ تک بڑھانا ناپسند کرتے ہیں وہ لوکل سیلف گورنمنٹ کی توسیع ٹیکس کی زیادہ تر

منصفانہ تقسیم ہو ۔ ہوس آف لارڈز کی اصلاح اور نیز قوانین اراضی کی اصلاح کی تائید کرتے ہیں ۔ وہ آئرلینڈ کو اس درجہ تک جو تاج کی عظمت سلطنت کی تکمیل اور برٹش پارلیمنٹ کے مناسبت ہو لوکل سیلف گورنمنٹ دینے پر آمادہ ہیں ۔ مسٹر گلیڈسٹون اپنے اعلام میں بطور فرقہ لبرل کے ذمہ وار سرگروہ کے بولتے ہیں +

**لنڈن** ۲۲ ۔ ستمبر بہار ستاک کی قیمت میں بسبب ملکی تنوعیات کے بہت کمی واقع ہوئی ہے +

**قسطنطنیہ** پورٹ نے ایک نوٹ اپنے بیرونی ایلچیوں کو پرنس الیکزنڈر کی رومیلیا والی کارروائی کی تردید کے واسطے بھیجا ہے اور برلن کے عہدنامہ کی طرف اشارہ کر کے پھر عہدنامہ کے برخلاف کارروائی کرنے کی ترغیب ترکوں کو دی ہے ۔ ترکی سپاہی رومیلیا کی سرحدوں پر جمع ہوئے ہیں لیکن سلطان اور کونسل کے منسٹروں نے کام کو باعث جرمنی اور روس کی غرضوں کے اختلاف کے بند کیا ہے +

**لنڈن** ۲۲ ستمبر جنرل ٹورنیلین جنوبی افریقہ کے کمان افسر مقرر ہوئے ہیں +

**شملہ** ۲۲ ۔ ستمبر کیمپ آف ایکسرسائز ضلع انبالہ اور دہلی کے مابین بجائے لاہور کے گردنواح کے ہوگا ۔ جیسا کہ سابق میں تجویز ہوا تھا +

**برلن** ۲۲ ۔ ستمبر نارتھ جرمن گزٹ نے اپنے ایک آرٹیکل میں بلگیریا کے واقعات کی نہایت مخالفت کی ہے +

**فیلیپوپلس** ۲۲ ۔ ستمبر شاہزادہ الیگزنڈر نے بذریعہ تار کے پورٹ اور یورپ کی تمام بڑی سلطنتوں کو ترکی کی حکومت کی تعریف کی ہے اور پورٹ کی دشمنی کی تردید کی ہے ہز ہائنس نے بلگیریا کی رعیت کی خواہشوں کے پورا کرنے کے واسطے سلطان کی خدمت میں عرض کی ہے +

## بحکم مسٹر جی ۔ ای ۔ ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر ضلع لودیانہ

## ہدایت درباب کاشت و تجارت گندم

بنام نمبرداران و زمینداران ضلع لودیانہ

**دفعہ ۔ ۱ ۔** جو تخم واسطے تخم ریزی اور کاشت تمکو مطلوب ہو چاہیئے کہ ہر سال اسکو اپنی زمین میں ترقی دینے کی کوشش کرو اور جہانتک عمدہ بیج حاصل کرو ہر سال اپنے کھیتوں میں پھر کر دیکھو جہاں گندم تمکو اچھی نظر آوے اُس جگہ سے آیندہ سال کے لئے تخم حاصل کرو اسیطرح تمہارے پاس چند سالوں میں عمدہ تخم کا ذخیرہ جمع ہو جاویگا اور اگر تمہارے کھیت میں پیداوار اچھی نہو تو قرب وجوار کے کھیتوں یا دیہات سے عمدہ اور موٹا دانہ حاصل کرو کاشت کے لئے ہمیشہ عالی قسم کا دانہ باحتیاط سے پسند کرنا چاہیئے +

۲ ۔ اگر تم تجارت کے لئے فائدہ مند اور عمدہ فصل گندم تیار کرنی چاہو تو اُسکے ساتھ بوتے وقت اور کسی قسم کا دانہ نملاؤ بلکہ تخم میں بھی اور قسم کا دانہ نرہنے دو ۔ باہر بھیجنے کے لئے سفید اور نرم گندم عمدہ اور فائدہ مند ہے اور اسکے کاشت میں ترقی کرنا تمکو مفید ہے ۔ اُس سے دوسرے درجہ پر سُرخ گندم ہے جو عموماً بوئی جاتی ہے اسکے بیج کو بھی بموجب طریقہ مندرجہ دفعہ ۱ ۔ جس کو درجہ بدرجہ ترقی دینی چاہیئے ۔ فصل کے کاٹتے وقت دانہ کو گرد و غبار سے اور نیز دیگر اقسام کے غلہ سے اچھی طرح پھٹک کر صاف کر لینا چاہیئے اور نہایت صفائی سے جمع کرنا چاہیئے +

۳ ۔ جبکہ بازار کے یا فروخت کے لئے نکالا جاوے تو اس امر کی احتیاط رکھنی چاہیئے کہ اسمیں مٹی نگرے اور نہ ملائی جاوے ۔ اس طریقہ سے جو کچھ فائدہ تمکو بالفعل نظر آتا ہے آخیر میں تمکو نقصان پہنچیگا کیونکہ تمہارے غلہ کی قدر بڑی منڈیوں میں بالکل کم ہو جاویگی اور نتیجہ درجہ بدرجہ اپنی شرح گھٹاتے جاتے ہیں فریب اور کم تول وغیرہ کو بھی چھوڑتے جاتے ہیں اسلئے اب تمکو کسی قسم کا فریب مثلاً پانی سے ترکرنا یا مٹی ملانا اور اس قسم کی خرابیاں کا کرنا لاحاصل ہے +

۴ ۔ ہر ایک نمبردار کو چاہیئے کہ ہر فصل کے بعد ایک رپورٹ معرفت پٹواری بابت تعمیل ہدایت مندرجہ بالا کیا کریں رپورٹ اول بماہ جنوری ۱۸۸۶ء کو بحضور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بھیجنی چاہیئے +

---

## لودیانہ

موسم اب سرد ہوتا جاتا ہے اگرچہ آجکل موسم میں بڑا تغیر و تبدل درپیش ہے مگر بیماری بخار کا بالکل زور نہیں ہے ۔ بتوجہ صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی صفائی بھی عمدہ طور سے ہوتی رہی + قصبہ جگراؤں میں بھی امسال بخار وغیرہ بیماری کا زور نہیں ہوا ہے اور صفائی تو قصبہ جگراؤں کی صاحبان ممبران کمیٹی جگراؤں کی توجہ سے ہمیشہ اعلیٰ درجہ کی ہوتی رہی کیونکہ وہاں کے ممبران کے پاس داروغہ صاحب صفائی نہایت جفاکش اور جوزس اور اعلیٰ درجہ کے حسنتی موجود ہیں اور صاحبان ممبران خود بھی اپنے اپنے حلقوں میں گشت کرتے وقت صفائی کا زیادہ خیال رکھتے ہیں ۔ یقین ہے کہ یہ قصبہ داروغہ صاحب کی جفاکشی سے اپنے ممبران کو صفائی کے سلسلہ میں حکام سے خوشنودی مزاج کے پروانجات دلوادیگا + آج سے تمام عدالت ہائے دیوانی ایام تعطیل کو ختم کر کے جاری ہو گئی ہیں + جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر کی تبدیلی کی خبر سنکر مستورات بھی فکر میں ہیں اور کہتی ہیں کہ جب ہمارے خاوند و چادروں کے واسطے باہر جاتے تھے تو ہم مہٹے نامرادوں سے بچوف رہتی تھیں اب دیکھا چاہیے کہ کیا ہو +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ۔ سی ۔ بی ۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا